السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فاروق آباد سے محمد مشتاق سوال کرتے ہیں کہ آیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی ایک وقت میں تشریف لائیں گے ، نیز کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ، امام مہدی کی اقتداء کریں گے ؟ اگر کریں گے تو کس حیثیت سے ؟ مفصل جواب عنایت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مہدی ایک ہی وقت میں تشریف نہیں لائیں گے بلکہ حضرت مہدی کا ظہور پہلے ہوگا ، پھر ان کی زندگی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے ، پھر ان دونوں کی موجودگی میں دجال کا خروج ہوگا ۔ واقعات کی ترتیب کچھ اس طرح ہے کہ جب عالم رنگ و بو ظلم و ستم اور شرک و کفر حد سے بڑھ جائے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت مہدی کو ظاہر فرمائیں گے ، وہ اس زمین پر اپنے دور حکومت میں عدل وانصاف قائم کریں گے جس کی بدولت زمین اپنی خیر و برکات اگل دے گی ۔ متعدد احادیث کے مطابق مہدی کی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی ۔

(1) ان کا نام محمد بن عبداللہ اور وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے قریشی ہوں گے ۔ (مستدرک حاکم مسند امام احمد)

(2) وہ سات یا نو سال تک حکومت کریں گے اور ان کے دور اقتدار میں مال و دولت کی فراوانی ہوگی ۔ (مستدرک حاکم)

(3) اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں ان کی اصلاح فرمائیں گے اور ان میں حکمرانی کی صلاحیت پیدا کریں گے ۔ (ابن ماجہ)

(4) لوگوں کی اذیتوں سے بچنے کے لئے وہ بیت اللہ میں پناہ لیں گے ۔ (صحیح مسلم)

(5) بیت اللہ کے اندر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ان کی بیعت کی جائے گی ۔ (مسند امام احمد)

(6) ان سے لڑنے کے لئے ایک لشکر آئے گا جسے مدینہ کے آگے میدان بیداء میں خسف کر دیا جائے گا ۔ (صحیح مسلم)

(7) ان دونوں مسلمان اور عیسائی صلح کر لیں گے ، پھر عیسائی غداری کر کے انہیں ختم کرنے کی تیاری کریں گے ۔ (مسند امام احمد)

(8) حضرت مہدی اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کے لئے روانہ ہوں گے ان کے ہمراہ ایک لشکر ہوگا ۔ عیسائیوں کی تعداد دیکھ کر ایک تہائی مسلمان میدان سے بھاگ جائیں گے اور ایک تہائی جام شہادت نوش کریں گے اور ایک تہائی عیسائیوں پر فتح پائیں گے ۔ (صحیح مسلم)

(9) اسی اثنا میں خروج دجال کی جھوٹی خبر پھیل جائے گی حضرت مہدی حقیقت حال معلوم کرنے کے لئے دس شہسواروں کا دستہ روانہ کریں گے ۔ (صحیح مسلم)

(10) آخر کار دجال کی آمد ہوگی اور حضرت امام مہدی اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے ساتھیوں کو لے کر بیت المقدس روانہ ہوں گے ، پھر صبح کی نماز کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور حضرت عیسیٰ امام مہدی کی اقتدا میں نماز ادا کریں گے ۔ (صحیحین)

نزول عیسیٰ علیہ السلام

(1) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا گیا تھا اور قرب قیامت کے وقت ان کا نزول ہوگا ۔ (قرآن)

(2) دمشق میں جامع اموی کا سفید مینار جو 74ھ میں بنایا گیا تھا ، فرشتوں کے سہارے اس مینار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے ۔ (صحیح مسلم)

(3) زمین پر چالیس برس قیام کے دوران وہ مندرجہ ذیل کام سر انجام دیں گے :

فلسطین میں ریاست اسرائیل کے دار السلطنت تل ابیب کے نزدیک مقام پر دجال کو خود قتل کریں گے ۔ (صحیح مسلم)

روئے زمین کو خنزیروں سے پاک کر دیں گے (جو انگریزوں کی محبوب غذا ہے) (صحیح مسلم)

(اسلام پر لوگوں سے جنگ کریں گے، صلیب کو پاش پاش کریں گے اور جزیہ بھی ختم کر دیں گے۔ (مسند امام احمد

یاجوج ماجوج کی اقوام بھی ان کی دعاؤں سے انجام کو پہنچ جائیں گی۔

(ان کے دور اقتدار میں خوب باران رحمت ہوگی جس کی وجہ سے زمین اپنے خزانوں کو اہل ایمان کے لئے اگل دے گی۔ (سنن ابی داؤد (4)

(اللہ تعالیٰ ان کے زمانہ میں اسلام کے سوائے تمام ملتوں کو مٹا دے گا (مسند امام احمد (5)

(چالیس سال قیام کرنے کے بعد ان کا انتقال ہوگا اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔ (ابو داؤد: کتاب الملاحم (6)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لشکر کو جہنم سے آزادی کی بشارت دی ہے جو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا اور اسلام کی سر بلندی کے لئے جہاد کرے گا۔ (نسائی: کتاب الجہاد (7)

سوال کے دوسرے جز کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس حیثیت سے دوبارہ تشریف لائیں گے کا جواب یہ ہے کہ ان کا دوبارہ آنا نبی مقرر ہو کر آنے والے شخص کی حیثیت سے نہیں ہوگا، نہ ان پر وحی نازل ہوگی اور نہ ہی کوئی نیا پیام لے کر آئیں گے، شریعت محمدی میں کوئی اضافہ یا کمی نہیں کریں گے اور وہ لوگوں کو اپنے اوپر ایمان لانے کی دعوت نہیں دیں گے اور نہ ہی وہ اپنے ماننے والوں کی الگ امت بنائیں گے، وہ مسلمانوں کی جماعت میں آکر محض ایک فرد کی حیثیت سے شامل ہوں گے، مسلمانوں کے امیر کے پیچھے نماز ادا کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ پیغمبر کی حیثیت سے تشریف نہیں لائے ہیں، ان کا آنا اس نوعیت سے ہوگا ایک صدر ریاست کے دور میں کوئی سابق صدر آئے اور وقت کے صدر کی ماتحتی میں رہتے ہوئے مملکت کی کوئی خدمت سر انجام دے۔ ان سے منصب نبوت چھینا نہیں جائے گا بلکہ اس کی مدت ختم ہو چکی ہوگی، جیسے انہوں نے اپنی دوبارہ آمد سے پہلی زندگی میں ادا کیا تھا۔ قرآن وحدیث میں اس بات کی وضاحت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبوت نہیں ہے اور دوسری طرف احادیث یہ خبر بھی دیتی ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام دوبارہ نازل ہوں گے۔ اس سے صاف ظاہر ہے یہ آمد ثانی منصب نبوت کے فرائض انجام دینے کے لئے نہ ہوگی بلکہ وہ اس وقت میں رائج تمام ملتوں کو ختم کر کے ملت اسلام کی ترویج واشاعت کے لئے اپنی توانائیاں خرچ کریں گے علمائے اسلام نے اس مسئلے کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ (تفصیل کے لئے روح المعانی کا مطالعہ مفید رہے گا)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 54